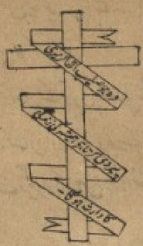




نور افشاں



قیمت سالیانہ بلا محصول عـہ

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ معہ محصول عـہ ۸ر

نمبر ۳ جلد ۱۱

لودیانہ ۱۸ جنوری ۱۸۸۳ع

قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

سلطان روم کے دماغ میں سخت خلل ہو گیا ہے = **فرانس** اور انگلستان میں مصری معاملہ پر تکرار ہو رہا ہے = **ارض روم** میں مفسدے کے خونکے سبب سے جنگی قانون جاری کیا گیا ہے = **زار** روس موسم بہار میں یورپ کی سیر کرینگے = **مصر** کے آیندہ انتظام کے مسودے پر انگلستان تمام سلاطین یورپ سے دستخط کرائیگا = **بدخشاں** کے سرداروں نے امیر کابل کی خدمت میں اپنا سفیر بھیجا ہے وہ عرض کریگا کہ انکی فوج ہم پر بہت سختی کر رہی ہے = **سلیم** میں آجکل سخت وبا پھیل رہی ہے = **گورمنٹ** ہند نے ان وہابی قیدیوں کو جو کالے پانی بھیجے گئے تھے رہائی کا حکم دیدیا ہے = **عربی** پاشا اور مفسدوں کو عدن سے سیلون کو لیجانے کے لئے ایک عالیشان جہاز ۴۸ ہزار روپیہ پر کرایہ کیا گیا تھا = **لنڈن** میں ایک کوچوان کو زور سے گاڑی چلانے کے جرم میں ایک ماہ قید سخت کا حکم ہوا ہے = **شیخ** عبدالله سرغنہ قوم خورو نے پھر اپنے آپ کو ترک کی فوج کے حوالہ کر دیا ہے = **امریکہ** علاقہ چیپوا پر حملہ آور ہو کر وحشی لٹیروں نے ۵۰ آدمیوں کو بیرحمی سے قتل کر ڈالا = **لارڈ** ڈفرن صاحب وکیل انگریزی متعینہ قسطنطنیہ آسٹریا کو تبدیل ہو گئے ہیں = **آئیرلنڈی** قاتلوں کا سراغ لگانے کے صلہ میں تین انگریزوں کو گورنمنٹ انگلستان نے ۱۳ ہزار روپیہ انعام دیا ہے = **سپین** کے شاہی میگزین میں بڑی بھاری آتش زدگی ہوئی جسکے صدمہ سے تمام میگزین جل گیا = **سلطان** روم کا شک اپنی رعایا پر سخت بڑھ گیا ہے اور قسطنطنیہ کی تمام فوج سلطان سے پھر گئی ہے = **روم** کا وزیر قید ہو گیا ہے اور سلطان روم نے محلوں سے باہر آنا موقوف کر دیا ہے اور انکو ڈر ہے کہ شاید مجھکو کوئی قتل کر ڈالیگا = **مصر** میں جب سے انگریزی کارروائی شروع ہوئی ہے تب سے ملک مصر کی حالت ایک نہایت عمدہ حالت پر ہے = **لنڈن** کے ایک فاقہ کرنیوالے نے اپنی رپوٹ میں لکھا ہے کہ میں نے دس سال کے اندر ساٹھ لاکھ روپیہ کمایا ہے = **مسٹر** گلیڈسٹون صاحب کی طبیعت سخت علیل ہو گئی ہے = **بنگال** کے ڈاکخانجات میں عورتوں کو ملازم رکھنیکا حکم دیا گیا ہے = **حضور** قیصر ہند کی پوتی شاہ جرمن کے پوتے کے ساتھ منسوب کی گئی = **روس** میں ایک انگریزی اخبار بھی جاری ہو گیا ہے = **ریاست** کیمی کی رعایا ظلم سے تنگ آ کر انگریزی راج کی طرف بھاگ رہی ہے = **حکم** ہوا ہے کہ انگریزی توپخانہ بجائے ۱۰ کے ۱۶ سال تک ہندوستان میں رہا کرے = **پونا** میں غریب رعایا کی تعلیم کے فنڈ میں ۱۰ ہزار روپیہ جمع ہو گئے ہیں =

ہندوستان میں پروٹسٹنٹ مسیحیوں کا شمارہ لاکھ آدمیوں سے زیادہ ہے = **جرمن** میں بربادکرنیوالی طغیانی ہو رہی جاری ہے = **ممالک** متوسط کے تمام اسکولوں میں تاکیدی حکم پہنچا ہے کہ ہر ایک جماعت کے طلبہ کو جنگی قواعد کی بھی تعلیم دی جاوے = **قسطنطنیہ** کے ایک گروہ نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ جب کبھی سلطان روم نماز کیواسطے مسجد میں آویں تو ان کو اسیوقت گرفتار کر لیا جاوے = **نظام** حیدر آباد موسم آیندہ میں ولایت کو تشریف لیجاوینگے = **خراسان** کا گورنر امیر کابل کے برخلاف فوج جمع کر رہا ہے = **جلال آباد** کے حاکم نے جدید فوج کی بھرتی شروع کر دی ہے = **خیبر** کے فرقوں نے سرکار انگریزی پر ظاہر کیا تھا کہ اگر اب کے امیر کابل کے ساتھ تمہارا جنگ ہوا تو ہم سرکار انگریزی کی امداد کرینگے = **بلوچستان** کے باشندے خیال کرتے ہیں کہ افغانستان میں پھر کوئی جنگ عنقریب ہونیوالا ہے = **لوکل سلف گورنمنٹ** کے قاعدہ پر تعمیل ہونے کیواسطے کلکتہ میں ایک جدید دفتر کھلنے والا ہے = **پشاور** کے صاحب کمشنر بہادر کے ۳ گھوڑے اور ایک خچر کو افریدیوں کی جماعت نے چرا لیا ہے = **اجمیر** کے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ڈاک کا تھیلہ ڈاکوؤں نے ہرکارہ سے چھین لیا ہے = **پرتگال** اور انگلستان کے درمیان ایک جدید عہدنامہ قایم ہو گیا ہے = **قاہرہ** میں مصری فوج کے کمانڈر انچیف انگلستان کے باشندے مقرر ہوئے ہیں

نورافشاں

امیر عبدالرحمان خان

—— ہم ہمیشہ یہی کہتے چلے آئے ہیں کہ اب بھی ہمارے اور امیر عبدالرحمان خاں کے باہمی تعلقات میں بہت کچھہ ہونا باقی ہو اور بہت جلد بڑی ہوشیاری صرف کرنا پڑیگی تاکہ پولیٹکل پیچیدگیاں پیدا نہ لاحق ہوں - اور آجکل لاہور میں یہہ رائیں پسند کیجاتی ہیں مگر ہم اُن سے اتفاق نہیں کرتے وہاں یہہ شکایت کیجاتی ہو کہ ہمارے سفیر محمد افضل خان کوئی عمدہ خبر نہیں بھیجتے ہیں اور تنہا علیحدہ رہتے ہیں انکی نسبت صرف اتنا معلوم ہو کہ وہ زندہ ہیں اور کچھہ نہیں جانتے ہوں کس ارتباطات امیر اُنسے پیش نہیں آتے جو وہ انگلش گورنمنٹ کے سفیروں کے ساتھہ روا رکھاتے ہیں - البتہ ان بیانات میں کسیقدر سچائی بھی ہو جسکی وجہہ سے وہ صحیح معلوم ہوتے ہیں - بیشک افضل خان کابل میں بالکل گوشہ نشینی کے ساتھہ رہتے ہیں اور اپنے تئیں کبھی عوام کے سامھنے پیش نہیں کرتے - وہ گورنمنٹ کو بڑی احتیاط سے مراسلات لکھتے ہیں - انکو اندیشہ ہو کہ راستہ میں گرفت نہ ہو - وہ بیشک زندہ ہیں اور خیریت سے ہیں لیکن انکی نسبت صرف یہی نہیں ہو جیسے ہم افغانستان سے نکل آئے ہیں تب سے اُنہوں نے حکمت عملی میں کمال واقفیت حاصل کی - وہ نہایت عمدہ طور سے جانتے ہیں کہ وہاں کون فرقہ کس قوت اور کس مقدار کا ہی بجائے بُری طرح پیش آنے کے اُن کو عبدالرحمان خاں بدل پسند کرتے ہیں - صحیح یہہ ہو کہ ہمارا سفیر اپنی کل رائیں قلمبند نہیں کرتا مگر انکی نسبت یہہ کہنا کہ بہتر تھا جو وہ کٹھمانڈو بھیجے جائیں بالکل بحث سے درگذر کرنا ہو - امیر کے مزاج میں وہ بہت دخیل ہیں اور اُنمیں اسی صائب تدبیری اسقدر ہو کہ وہ نہایت خوشی اور آہستگی کے ساتھہ عبدالرحمان خاں پر اثر ڈالتے ہیں جسکو وہ خود نہیں سمجھہ سکتے - گورنمنٹ ہند کو کسی طرح کی کوئی ضرورت نہیں ہو کہ اُن مخفی چیزوں کو جو اُسے کابل سے ملتی ہیں سارے عالم میں شایع کرے اور تاہم چونکہ گورنمنٹ یہہ طریقہ اختیار کئے ہوئے ہو - لہذا اُسپر یہہ الزام عاید کیا جاتا ہو کہ اُسکو کابل کی حالت سے بالکل آگاہی نہیں ہو +

اس امر کی تردید کرنے کی کچھہ حاجت نہیں ہو کہ غلام محمد خاں کسی ایسے کام کو آتے ہیں جو غالباً عوام میں مشہور نکیا جائیگا اور اُسکے ذریعہ سے قارئین کو کابل کی حالت کچھہ نکچھہ قطعی اور معتبر خبر معلوم ہوسکیگی - غلام محمد خاں محض ناچیز شخص ہو امیر کا کوئی معتمد نہیں ہو جیسا کہ میر اخور ہو جو ویسرائے کے لئے ۴۰ گھوڑے نذر لایا تھا - غلام محمد خاں اپنے چچا کے ساتھہ جو امیر کا ایجنٹ تھا ہندوستان میں رہتا تھا اور وہ اپنے چچا کے متوسلین میں سے تھا اب وہ پھر انہیں کے پاس واپس آیا ہو - تحائف پہنچانے کے لئے وہ اس وجہہ سے مقرر کیا گیا تھا کہ وہ ہندوستان سے واقفیت رکھتا تھا - بہرکیف اُسکا قصد اپنے عزیز کے پاس آنے کا تھا - یہہ بیان کہ وہ طلبگار زر آتا ہو کوئی تعجب انگیز امر نہیں ہو کیونکہ سب ہی افغان طامع زر ہوتے ہیں اور امیر بھی اس قاعدہ سے علیحدہ نہیں ہیں مگر واقعی وہ اسوقت روپیہ کے متقاضی نہیں ہیں +

—— خدا کے کلام میں اُسوقت کا ذکر ہو جسکے بیچ میں قومیں آپسمیں نہ لڑینگی - لوگ ہر طرحکے جنگ وجدل سے باز آوینگے لیکن ہنوز اُسوقت کے آنے کی خبر نہیں ہو بلکہ برعکس اسکے جنگ کے سامان کی تیاری کا ایسا ذکر ہوتا ہو کہ عقل حیران ہو اور خیرخواہ خلق ناامیدی میں ڈوبے جاتے ہیں - مثلاً ملک اٹلی کے دارالسلطنت کے اردگرد پانچ بڑے بڑے قلعہ تعمیر ہو رہے ہیں - اہل فرانس ہمیشہ اپنے دل میں ان مصیبتوں کو یاد رکھتے ہیں جو کہ جرمنی کی لڑائی سے ان پر آپڑیں اور انتقام لینے کے امیدوار ہیں - ملک جرمنی کے حکام کو معلوم ہو کہ فرانس کے لوگ اسطرحکا خیال کرتے ہیں اور اسیوجہہ سے وے بھی جنگ کے سامان کی تیاری اور لشکر کے جمع کرنے میں از حد اپنے ملک کی دولت کو خرچ کرتے ہیں - پھر ان دونوں کی رنج کے سبب سے اس پاس کی قومیں بھی جنگ کے لئے تیار رہتی ہیں چنانچہ اسی بات کے سلسلہ میں شہر روم کے قلعوں کی تیاری کا ذکر ہو +

ان اموالات کی وجہہ سے ان قوموں کے لوگوں پر محصول ہر قسم کا زیادہ ہوتا جاتا ہو - بیچارے کسان اور رعایا بوجھہ کے مارے اپنے ملک سے جلاوطن ہو کے دیگر ممالک میں رہنا اختیار کرتے ہیں +

مبارک ہیں وہ قومیں جو خدا اور خداوند کی مرضی کے مطابق چلتی ہیں اور اپنی رعایا کو خوش رکھتی ہیں +

—— کلکتہ مشنری کانفرنس کے ممبروں کا شمار ۴۰۰ اشخاص کا ہو - کانفرنس کے میر مجلس رام چی صاحب بہادر نے پہلے جلسہ کے شروع میں ایک اسپیچ دی جسمیں دین مسیحی کی ترقی کا ذکر تھا - حال کی کانفرنس کو دیکھکر اس ترقی کے ثبوت کا اظہار ہو کہ دس برس کا عرصہ ہوا کہ الہ آباد کانفرنس میں ایک ایسا کانفرنس تھا لیکن اس کانفرنس کی نسبت ایک پیشگوئی کی جاتی تھی ریل کے باعث سے پادری صاحبان کے جمع ہونیکا ایک عمدہ موقع تھا - پھر اس عرصہ میں زنانہ مشن اسقدر قایم ہوئی ہیں کہ اس ہی وجہہ سے کانفرنس کے حاضرین کا شمار زیادہ ہو اور کام کا چرچا زیادہ دلچسپ معلوم ہوتا ہو - دس برس کے عرصہ میں کہ عوام کی تعلیم کی کثرت سے وہ مخالفت جو کہ پیشتر ہندو اور مسلمانوں کے دونوں میں تھی کسیقدر کم ہو گئی ہو سنڈے اسکول کے کام میں بھی بہت بڑی ترقی ہوئی ہو اور اسی سبب سے غیر مذہب کے لوگ دین مسیحی اور انجیل کی طرف مایل ہوتے ہیں +

صاحب ممدوح نے یہہ بھی فرمایا تھا کہ چونکہ آپ لوگ متفرق کلیساؤں کے ہیں اور بعض باتوں میں رائیں بھی مختلف رکھتے ہیں اسواسطے چاہئے کہ آپ لوگ مخالف خیالوں سے درکنار رہیں اور سب یکدل ہو کے اس کام پر جسکے لئے یہہ کانفرنس فراہم ہوئی ہو توجہ کریں یعنے حتی الامکان مسیح کی بادشاہت کو پھیلانیکی تجویز پر مشورہ کرو +



مراسلات

آدم کا گناہ اور اُسکے نتایج

مذہب مسیحی کا یہہ ایک بنیادی مسئلہ ہی کہ ہمارے بابا آدم اور اماں حوا نے گناہ کیا اور اُن کے گناہ کی تاثیر ہمپر بھی آگئی ہی جسکے نتیجہ میں ہم بھی ماں کے پیٹ سے ہی بُری عادت اور گناہ کا میلان لیکر پیدا ہوتے ہیں۔ ہم یہہ صاف صاف کہہ سکتے ہیں کہ اگر کوئی اِس مسئلہ کو غلط ثابت کردے تو گویا اُسنے اِسکی صورت سے مذہب مسیحی اور خصوصاً مقدس پولوس کی دلیل کو نہ صرف غلط ثابت کردیا بلکہ اِن کی بیخ کنی بھی کی۔ چنانچہ مسیحی مذہب کے دشمن ہمیشہ اسبات میں کوشش کرتے رہے ہیں اور کرتے ہیں اور یقین کامل ہی کہ کیا کرینگے۔ پر صداقت بھی بھلا کب بے ظاہر ہوئے رہ سکتی ہی۔ ایسے اشخاص میں ایک ہمارے بھائی محمدی مذہب کا گنویا لوگوں کا ایک مسئلہ اِسکے خلاف ہی جسکی خاص طور پر تردید کرنا ہم مسیحیوں کا فرض ہی۔ وہ آدم کے گناہ کے قایل نہیں۔ اُنھیں چار قسم کی رائے کے لوگ ہیں۔ اوّل وہ پرانے خیال کے لوگ جو کہتے ہیں کہ پیغمبر سے کبھی گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔ البتہ لغزش ہوا کرتی ہی۔ اور یوں وہ مانتے ہیں کہ اگر حضرت آدم نے گناہ بھی کیا ہو تو یہہ محض لغزش ہی ہوگا نہ کہ گناہ۔ دوّم وہ لوگ جو کہ اِس گناہ کو تسلیم کرکے کہتے ہیں کہ وہ اُسحال جبکہ گناہ کیا پیغمبر نہ تھے لیکن پیغمبری کا درجہ انکو بعد میں عطا ہوا اور خدا نے اپنا مقبول رسول بنانیکی وجہہ سے اُنکے گناہ کو معاف کردیا۔ سوّم وہ لوگ جو کہ اِسکو گناہ تو مانتے ہیں پر کہتے ہیں کہ یہہ کوئی شرعی گناہ نہ تھا جسکے عوض میں سزا ہو سکے صرف خدا کی ہدایت کے خلاف کرنا تھا۔ چہارم وہ لوگ جو کہ اِسکو بالکل گناہ مانتے ہی نہیں اور کہتے ہیں کہ خدا نے آدم کو کوئی حکم دیا ہی نہیں تھا بلکہ صرف رائے کے طور پر فرمایا تھا کہ ایسا نہ کرنا۔ ہمارا مطلب اِس مسئلہ کے شروع کرنے سے یہہ ہی کہ ہم مسیحی مسئلہ کی صداقت اور اِن چاروں رایوں کی بطالت کو ثابت کردیں۔ اُمید ہی کہ ہمارے باانصاف اور بے تعصب ناظرین خود ہی داد دینگے کہ جو دعویٰ ہمارا ہی وہ درست ہی یا نہیں ✢

لیکن سب سے پہلے ہمکو یہہ ضروری معلوم ہوتا ہی کہ لوگوں کے خیالات جو کہ گناہ کی نسبت رکھتے ہیں پیش کریں۔ کوئی شخص جو کہ عقل سلیم رکھتا ہو یہہ نہیں کہہ سکتا کہ گناہ دنیا میں ہی ہی نہیں۔ اب سوال یہہ ہی کہ گناہ کیا ہی۔ ہم یہہ تو کہہ ہی نہیں سکتے کہ دنیا کی بناوٹ یا شخصی تعلق جنس سے ایسا ہی کہ دنیا میں کوئی گناہ ہو ہی نہیں سکتا کوئی ایسی شی ہی جس کی خاطر ہم غم کریں یا ہمکو خدا دیکھا دے۔ جب یہہ سوال کیا جاتا ہی کہ گناہ کیا ہی۔ تو اِسکے دو طرحکے جواب ہو سکتے ہیں اوّل جو کہ اُسکی ہستی یا ذات سے تعلق رکھتے ہیں یعنے آیا گناہ ذات ہی یا خاصہ ہی یا فعل ہی۔ آیا یہہ ہستی ہی یا نقص ہی یا کمی ہی آیا یہہ روح اور جسم کی مخالفت یا روح اور مادہ کے ملاوٹ کا نام ہی۔ دوّم وہ جو کہ اُسکی ماہیت سے علاقہ رکھتے ہیں۔ مثلاً گناہ میں کونسی شی ہی جو کہ اُسکو بد بنا دیتی ہی۔ اُسکی شریعت سے کیا نسبت ہی کیا صرف عملی گناہ ہو سکتے ہیں یا خیالی بھی۔ گناہ کی خدا کے عدل و پاکیزگی سے کیا نسبت ہی۔ پر یہاں کچھ ضرور نہیں کہ ہم اِن دونوں طرحکے جوابوں کو جداگانہ تحریر کریں۔ ہم صرف سرسری طور پر مختلف قسم کے خیالات جو کہ لوگ گناہ کی نسبت رکھتے ہیں اپنے ناظرین کی اطلاع اور فایدہ کے لئے لکھتے ہیں ✢

خیال اوّل یہہ ہی کہ گناہ ایک اصلی ذات ہی۔ اِس خیال نے مشرقی ملکوں میں اِسقدر زور پکڑا تھا کہ زمانہ قدیم کی مسیحی کلیسائیں بھی اکثر اِسی خیال کی مقلد ہو گئی تھیں۔ بعضے کہتے ہیں کہ یہہ ذات حقیقی اور شخصی وجود ہی۔ بعضے کہ یہہ ازلی مادہ ہی یعنے مادہ کی اصلی اور ہیولانی شکل۔ ایسے لوگ کہتے ہیں کہ مادہ اور روح ابد سے لڑا کرتے ہیں۔ جب روح مادہ کی قید میں ہو جاتی ہی تو وہاں سے گناہ پیدا ہوتا ہی۔ انسان میں دونوں ذاتیں یعنے روح اور مادہ موجود ہیں۔ روح تو وہ ہی جو کہ روشنی کی زندگی یا خدا سے نکلی ہی اِسکو قوائے ملکوتی کے نام سے منسوب کرنا چاہئے اور مادہ وہ ہی جو کہ حیوانی زندگی کا منبع ہی جسکو قوائے بہیمی بھی کہا کرتے ہیں ✢ اِس مسئلہ کو ہم تسلیم نہیں کر سکتے کیونکہ (۱) یہہ خدا کے خلاف ہی خدا کو محدود کرتا ہی اور کہتا ہی کہ خدا کے سوائے بھی ایک ازلی وجود ہی جسکو کہ خدا مغلوب نہیں کر سکتا۔ (۲) گناہ کی بد اور نفرت انگیز خیال کو دور کرکے کہتا ہی کہ گناہ ضروری ہی کیونکہ انسان روح اور جسم کا بنا ہوا ہی جنکے ملنے سے گناہ ضرور پیدا ہوتا ہی (۳) گناہ کی جوابدہی کو دور کرتا ہی۔ خدا میں سے انصاف کی صفت کو بھی دور کر دیتا ہی انسان کو پوراوحشی اور گناہ کا شکار بنا دیتا ہی ✢

خیال دوّم یہہ ہی کہ گناہ فی نفس الامر کوئی شی نہیں بلکہ ہستی کی حدود کا نام ہی۔ خدا جو کہ ازلی ہستی ہی غیر محدود ہی اور اُسکی ذات کے ساتھ اُسکی صفات بھی کسی معینہ اور مشخصہ حدود سے بری ہیں۔ پر یہہ حال کسی اور مخلوق کا نہیں ہی اُسکی ہستی اور طاقت خواہ نخواہ محدود ہیں۔ پس نیکی صرف اعلیٰ ہستی یا طاقت کا نام ہی جسمیں کم طاقت یا ہستی ہی وہ بد ہی۔ غرضکہ اِس خیال کے لوگ نیکی اور طاقت کو مترادف قرار دیکر کہتے ہیں کہ طاقت خواہ ہم اُسکی بد کہیں یا نیک بذات خود ہمیشہ نیک ہی ہوا کرتی ہی اور کمزوری خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو اپنی ذات میں ہمیشہ بد ہی لیکن اِس طاقت کی نفی یا کمی کا اصلی طاقت کی اثبات سے وہی رشتہ ہی جو کہ کسی اثبات حقیقی کا نفی حقیقی سے ہوتا ہی یا دوسرے الفاظ میں یوں کہیں کہ بدی کچھ نہیں صرف طاقت کی نفی کا نام ہی۔ اسلئے چونکہ کامل طاقت صرف خدا میں ہی اور ہر ایک مخلوق محدود ہی اور ضرور ہی کہ محدود ہو تو بدیکا ہونا بھی ضروریات سے ہی یا یوں کہیں کہ جبتک مخلوق کے ساتھ خالق ایک نہ ہو تب تک وہ کبھی نیک نہیں ہو سکتا۔ یہہ مسئلہ ویدانت والوں کا ہی چنانچہ اِس مسئلہ نے ہندو مذہب کے خیالوں پر اثنا اثر کیا ہی کہ اُنکے دیوتاؤں مثلاً کرشن کالی وغیرہ کی پرستش ہوتی ہی اور اُن کے افعال قبیح اور اعمال مذموم کا ذرہ سا بھی لحاظ نہیں

جاتا بلکہ یہہ مانا جاتا ہی کہ گو یہہ کام فی نفس الامر بری ہیں پر عاقبت کے ظہور ہونیکی وجہہ سے پاک ہیں +

اس مسئلہ پر گو بہت سے اعتراض ہو سکتے ہیں پر خاص یہہ ہی کہ گناہ کے خیال کو ہی دور کر دیتا ہی جیسا کہ کسی درخت کے لئے چھوٹا ہونا یا بڑا ہونا گناہ نہیں ویسا ہی کسی انسان کے لئے کسی طرح کا گناہ جو کہ کمزوری ہی گناہ نہیں - یہہ مسئلہ صرف ذات نیک کہتا ہی - چنانچہ فتح کرنے والا یا غالب ہمیشہ نیک ہی ہوا کرتا ہی اور مغلوب ہمیشہ بد خواہ غالب نے کیسے ہی جبر اور مذموم وسایل استعمال کیوں نہ کئے ہوں - ویسا ہی قاتل نیک ہی اور مقتول خواہ کتنا ہی مظلوم کیوں نہ ہو ہمیشہ بد - اور علی ہذا القیاس شیطان جو کہ بدی کا بانی ہی سب سے اچھے اور خدا پرست فرشتوں اور شخصوں سے جبر وہ غالب آتا ہی ہمیشہ بھلا اور قابل تعریف ہی +

یہہ اصول بھی انسانی ذات کے مذہبی اور اخلاقی خیالات کے اتنا خلاف ہی کہ عقل سلیم اسکو ہرگز تسلیم نہیں کر سکتی ہاں ایسے لوگ بھی ہیں جو کہ اسکو مانے ہوئے ہیں پر اسی مسئلہ کے ماننے سے ان کے خیالات محض جاہلانہ اور مطلق وحشیانہ ہو گئے ہیں +

باقی آئندہ راقم فقیر محمد حنیف

خیالات خیر اندیش

ہمکو اپنے ملکی حالات دیکھہ دیکھکر جو خیالات پیدا ہوتے ہیں اور پیچ و تاب میں ڈالتے ہیں انکا ظاہر کرنا گویا اپنی ملکی جہالت جبلی پر طعن کرنا ہی جس معاملہ اور جس امر کو دیکھا جاتا ہی رنگ برنگ کے خیالات ہجوم کرتے ہیں - کس کس حالت کو دیکھکر خاموشی اختیار کی جاوے ایک سر ہزار سودا کی تمثیل صادق آتی ہی - ایک ادنی حالت ہی کہ جسکو روزمرہ ہر کس و ناکس جو تعلیم کے معاملہ میں دیکھتا ہی - دیکھو کیا افسوس کی بات ہی کہ ہماری غریب نواز گورنمنٹ نے ازراہ دور اندیشی جابجا دیہات اور قصبات میں مدرسہ ناگری اردو اس گرم گستری سے جاری کئے کہ اس ملک کی ناخواندہ رعایا جسکو دولت عظمی علم سے وشایان سلطنت سے محروم رکھی ہی مستفید ہو کر مشکور ہو اور حقیقت میں اس شکریہ کے ادا کرنیکو ایک حصہ عمر کا چاہیے ہماری گورنمنٹ عادل کا خیال تھا کہ اس ملک کی رعایا جسکی پیدایش ہی جہالت شریک ہو گئی ہی - اس اجرائے چشمہ فیض سے بآسانی بری ہو جاوگی اسکا ایسا عمدہ انتظام کیا کہ اگر ادنی موضع بھی ہی تو وہاں بھی اردو ناگری مدرسہ موجود ہی جن میں معقول مشاہرہ کے لئیق معلم متعین ہیں مگر اپنے ملکی حالات پر جو نظر کی جاتی ہی تو رونا آتا ہی ہنسی آتی ہی رونا تو یہہ ہی کہ جہالت دور کرنے میں جو ہر فرد بشر کے نزدیک عمدہ بات ہی اور جسکو خود ہمارے ملکی بھائی ایک دشنام سخت جانتے ہیں اور بدرجہ کمال معیوب سمجھتے ہیں پہلو تہی کرتے ہیں اور کرم شاہی کو وقت غنیمت خیال نہیں کرتے ہیں اور ہنسی یہہ ہی کہ تعلیم کو جبر تصور کر کے اپنے بچونکو بالعوض کوشش کرنے اور ترغیب دینے تعلیم کے مدرسہ بھیجنے سے ہی چھپاتے ہیں ہمکو اکثر مواضعات میں جانیکا اتفاق ہوا ہی اور اب بھی روزمرہ ایسا ہی سابقہ پڑتا ہی لیکن ہم نے آج تک کسی مدرس اور معلم کو ایسا کہتے ہوئے نہیں دیکھا اور سنا کہ دیہات میں ہر شخص کوشش سے اپنے بچہ کو مدرسہ میں پہنچاتا ہی اور اسکی تعلیم کا ساعی ہی حالانکہ خرچ مدارس جس جگہہ سے ہماری گورنمنٹ کا نتیجہ فکر ہو رہی - مگر ہر کس و ناکس کا تو کچھہ خرچ نہیں ہی - یہہ مفت در شاہوار فیض شاہی سے لینے میں گریز ہی - تو پھر کیوں ہنسی نہ آوے - جس جگہہ دیکھا جاتا ہی فراہمی طلبا کی شکایت موجود ہی - اس وحشت سے تھوڑے خیال کرنے پر ناچیز آدمی کو غصہ پیدا ہو سکتا ہی اور بہت جگہہ میں ایسی ہی شکایات سے ہم نے دیکھا ہی کہ منظان کو شکستگی مدرسہ کی رپورٹ کرنی پڑی ہی اور اسکا عملدرآمد ہوا ہی - تو اب دیکھنا چاہئے کہ یہہ کیسی کوتہ اندیشی ہی جسمیں ہر شخص کو ہنسی آویگی کہ واہ ری حالت ملک - جو انسانیت سے گریز کرتے ہیں جسکا ہونا انسان کے لئے نہایت ضروری ہی اور واجبات سے ہی اور وہ بلا تحصیل علم کے ملنے دشوار اور ناممکن ہی اور جہالت کی بغل میں گھس گھس بیٹھتے ہیں جو ناخواندہ کا ظاہری لباس ہی - کیا یہہ رونے کا موقعہ نہیں ہی کہ ہماری دور اندیش گورنمنٹ گھر بیٹھے ہوئے اپنے فیض اور کرم سے ہر شخص کو انسانیت تقسیم فرماتی ہی - اور ہمارے ملک سے اس میں ابتک پوری کوشش نہیں ہوتی ہی - افسوس صد افسوس اس گرداب بے تمیزی کو کسطرح شکست کیا جاوے - اور دیکھو جس حالت ملک کی طرف خیالات رجوع ہوتے ہیں عجیب عجیب کیفیت دیکھی جاتی ہیں - کس کس حالت پر افسوس کیا جاوے - دیہات میں فیض شاہی سے اگر کسی نے کچھہ پڑھا بھی تو اپنی کوتہ اندیشی اور نخوت مصنوعی سے - نیم ٹر اردو سیکھتے پائے کہ مدرسہ سے کنارہ کش ہیں اب وہ شتر بے مہار ہیں کہ جدھر جی چاہتا ہی منہہ اٹھائے چلے جاتے ہیں - نہ اپنے ابائی واجدائی پیشہ کو ہاتھہ لگاتے ہیں نہ تعلیم کے پورا کرنے میں کوشش کرتے ہیں - ایسے اشخاص کا پیشہ ابائی اگر کاشتکاری ہی تو وہ انکی کم علمی سے نہایت معیوب - اور خیالات بیہودہ ایسے بچائے کہ خواندہ اس پیشہ کو ہاتھہ ہی نہیں لگاتے ہیں اگر خواندہ کچھہ کام کرتے ہیں تو ایسا کرتے ہیں کہ منشی - متصدی جو اعلی درجہ کے روزگار ہیں - یہہ نیا تماشا ہوا کہ جو بالکل علم سے بے بہرہ ہی تھے تو وہ بات اور تھی یہہ اور جہالت در جہالت پیدا ہوئی اب انکو نہ کسی کی نصیحت کارگر ہوتی ہی اور نہ وہ کسی کا کہنا مانتے ہیں اور ادبار پر ادبار نازل ہوا کہ جو اپنے کام میں ایک آدمی کا ہاتھہ بٹاتے اس سے بھی گئے گذرے ہوئے اور انکو خالی بیٹھے خوراک اور لباس اور چاہئے - اس گھر میں محنت مشقت سے اگر کچھہ اوقات گذاری کی صورت تھی تو ایسے صاحبان کی بدولت فاقہ کی نوبت پہونچی - اب انکی عقل نے زیادہ رہنمائی کی تو ادھر ادھر خبریں سنکر کسی محکمہ کی سپرنٹنڈنٹی یا کلرکی خالی کا ذکر دریافت کر گھر کا جو کچھہ اساسہ باقی تھا اسکو کہیں بیچ کہیں گرو کر غرض سب طرح خانہ خرابی کر کے اس محکمہ کو خرچ باندھکر چلدیئے جہاں اعلی درجہ کی جگہہ خالی سنی تھی اور گھر والوں کا اپنی عقل سے اطمینان کر چلے کہ ہمکو ضرور نوکری خالی پر ملجاویگی - تھوڑے روز گذارہ کرو جلد تنخواہ بھیجدینگے - اور ہر شخص ان کی تمیز اور عقل کو دیکھکر بتلا سکتا ہی کہ یہہ صاحب ہرگز اس منصب کے قابل نہیں ہیں اور کسی صورت میں انکی لیاقت علمی اس منصب کے قابل نہیں ہی لیکن خانہ خرابی کرنے میں کسی طرح دریغ نہیں کیا - اور دیکھو یہہ تو گھر کی ہی بربادی کی لیکن اب نہایت بدخط اور

بے ربط عرضیاں لیکر حکام کے محکمے کے گرد ہیں اُنکے معمولی اوقات میں ہرج کرنا عار نہیں ہو اُنکے سامنے جا اور بیجا عرض معروض کرنے سے فرق نہیں کرتے ہیں غرض ہر طرح حکام کو دق کرنا شروع کیا - اگر اُنکو از راہ ہمدردی اور مہربانی کے کوئی سمجھاتا بھی ہو تو اُنکے سر ہوئے جاتے ہیں کہ تم اِسکو کیا جانتے ہو حکام سے عرض معروض کرنا درست ہو - تو بس خیال کرنا چاہئے کہ ایسے منصب اُن کی علمیت کے مقابلہ میں ملنا دشوار گھر کے کام سے وہ خود گریزاں پہلا خانگی سرمایہ اُنکی اُمیدواری کے نذر اب کیا تکل رہے کہ جو ایام زیست پُورے کئے جاویں اور اُنکو کیا فایدہ ایسے تحصیل علم سے ہوا بجز اِسکے کہ دونوں دین سے گئے پانڈے - حلوا ملا نہ مانڈے - نہ وہ گھر کے کام آبائی اجدائی کے ہیں نہ قابل ملازمت ہیں - گویا دنیا میں عبث اور وبال زندگی بنا بیٹھے - اور دیہاتی لوگوں کو جو کچھ اِشتغال تحصیل علم ہوا تھا وہ ایسے صاحبان کی بدولت جاتا رہا - کیا وجہ کہ دیہات میں تو عمدہ ترغیب پر کارروائی ہو اب اور لوگ آگے کیونکر قدم دھریں + باقی آیندہ

راقم محمد محبوب خاں سب اوورسیر نہر گنگ ڈویزن میرٹھ نمرادنگر

سکندر اور اُسکی سوانح عمری

عجب دان ہیں جنکو ہو تجب تاج سلطانی فلک بالِ ہما کو پا ہیں پہونچے ہو مگس رانی
نہیں معلوم اِن نے خاک میں کیا کیا ملایا ہو کہ چشم نقش پاسے تا عدم نکلے ہو حیرانی

اے ناظرین میں کوئی مضمون نویس نہیں کوئی عالم نہیں بلکہ یہہ پہلا مضمون ہو جو کہ میرے قلم سے نکلکے آپ لوگونکے ہدیہ ہوتا ہو میرا مطلب کوئی دنیاوی نام حاصل کرنا نہیں پر صرف یہہ ہو کہ ایک عالی اور قدیم زمانے کے لاثانی شخص کی زندگی کا مختصر حال آپ صاحبوں کے افادہ اور استفادہ کے لئے لکھوں میں جانتا ہوں کہ ہمارے ملک میں ابھی تاریخی مضامین کا مذاق تو کیا شوق تک بھی کم ہو تو بھی خیال ہے کہ تاریخی واقعات اپنی ذات میں ایک پُورے اور کافی اُستاد خیال کئے جاسکتے ہیں اِن سے جو جو فایدے عامہ اور خاصہ برآمد ہوتے ہیں اُنکا ذکر کرنا یہاں کچھہ ضروری نہیں ہو پر اِتنا کہدیتا ہوں کہ ایک ادنیٰ سا فایدہ یہہ ہو کہ اچھے لوگوں کے نمونہ سے ایک گونہ بھلائی کا شوق اور بد اشخاص کے خیالات سے ایک طرح کی عبرت حاصل ہو سکتی ہو +

تو اب اصل مضمون کیطرف رجوع کرتا ہوں مقدونیہ کے بادشاہ فیلبوس نے بادشاہ ایپیرس کی بیٹی المپیا سے شادی کی جو کہ اکلوس کی اولاد سے تھا سکندر کی ماں خوبصورتی میں تو لاثانی تھی لیکن مزاج کی تُند اور متمرّد تھی جب سب سے پہلے فیلبوس نے اُسے دیکھا تو وہ ایک ضیافت میں بڑے ناز و انداز سے ناچتی تھی اور اُسکی سہیلیوں کے ہاتھوں میں انگور کی چھڑیاں اور انجیر کے ٹوکرے تھے اور اُنکے سر پر خوبصورت مرصع ہاتھی دانت کے تاج تھے جن میں سانپ لپٹ جلتے تھے فیلبوس کا اُسکی خوبصورتی کو دیکھنا کیا تھا اِسکی جان پر عشق کا جادو ہو گیا بس جو نہیں کہ وہ تخت پر بیٹھا اُس نے اُسکے ساتھہ شادی کرنیکا پیام بھیجا شادی ہو گئی اور اِسکے ایک مدت گذرنے کے بعد اِسکے پیٹ سے سکندر مسیح سے تین سو چھپن ۳۵۶ برس پیشتر پیلا میں پیدا ہوا اِدھر تو اِسکی پیدائش کے دن فیلبوس کے ایک خاص سردار مسمی پرمینیو نے ایک بڑی لڑائی میں فتح حاصل کی اور اُدھر بادشاہ کے گھوڑوں نے گھوڑ دوڑ میں میدان جیتا - اِن تینوں امورات سے فیلبوس کی خوشی اور اقبالمندی کا عالم ہی نرالا ہو گیا اور اُس نے جانا کہ ضرور ہو کہ میں دیوتاؤں کی قربانی کروں کہیں ایسا نہ ہو کہ میرے اِس عالم فرحت اور بشاش سے رشک کھاکر عین حالت نشاط سے گرادیں +

اِسی رات ایک عجیب و غریب واردات یہہ ہوئی کہ دنیا کے عجوبوں میں سے ایک دائینا کے مندر کو جو افسس میں واقع تھا ایک پاگل مسمی اسٹراٹس نے جلا ڈالا اِس خیال سے کہ یوں اور نہیں تو ہمیشہ کے لئے مشہور ہو جاونگا - یہہ مندر بعد ازاں اور بھی زیادہ شان و شوکت کے ساتھہ تعمیر کیا گیا تھا اور دیوی کو تو لوگوں نے پہلے ہی بچا لیا تھا - ارسطو مقدونیہ میں سٹاگرا کا رہنے والا بڑا اور جید حکیم تھا جس نے افلاطون سے تعلیم پائی تھی - فیلبوس کے دربار میں حاذق خیال کیا جاتا تھا فیلبوس نے اُسے لکھا کہ میں نہ صرف اِس بات سے خوش ہوا ہوں کہ میرے بیٹا پیدا ہوا ہو لیکن میری خاصکر خوشی اِس بات سے ہو کہ وہ ایسے وقت میں پیدا ہوا کہ ارسطو اُسکا اتالیق ہو سکے - سات برس تک وہ لڑکا ایک اشرف عورت مسماۃ لینکا کی سپرد رہا جسے وہ تمام زندگی بھر محبت کرتا رہا - بعد ازاں ایک اُستاد کی سپرد ہوا جس نے کہ اُسے الیڈ اور اڈیسی دو یونانی زبان کی دو عمدہ بلکہ لاثانی کتابیں جو اشعار سے آراستہ ہیں خط کرائیں اِن نظموں سے یہاں خوش تھا کہ ہمیشہ اُنکی ایک جلد کو اپنے پاس رکھا کرتا تھا اور ہمیشہ اُسے یہی خیال رہتا تھا کہ کسی نہ کسی طرح اپنے دادا اکیلوس کی شان و شوکت کی برابر ہوں +

جبکہ وہ تیرہ ۱۳ برس کا ہو گیا تھا تو ایک شاندار سیاہ گھوڑا بنام بکیفالس فیلبوس کی روبرو لایا گیا جو کہ ایسا مضبوط اور چالاک تھا کہ کوئی بھی اُسکو قابو میں نہ لا سکتا تھا - سوار ہونا تو بجائے خود رہا فیلبوس اِسکو واپس کرنے ہی کو تھا کہ اِتنے میں سکندر نے عرض کی کہ اگر اجازت ہو تو یہہ بندہ بھی اِسے آزمادے - اجازت حاصل کر کے سب سے پہلے اس نے اُسکا سر سورج کی طرف پھیر دیا کیونکہ اُس نے اِسکا بھید معلوم کر لیا تھا کہ وہ اپنے سایہ سے ہی ڈرتا اور اُچھلتا تھا بعد ازاں اِسکی باگ ہاتھہ میں لیکر تھاپی اور پچکارا اور پھر اپنی کھڑکھڑ کرنیوالی زرہ کو آہستہ سے اُتار دیا اور جھٹ سے اِسکی پیٹھہ پر سوار ہو گیا اور ایسا جمکے بیٹھا کہ اِسکے اُچھلنے اور کودنے سے ذرا نہ اُکھڑا پر اُس نے نہ چابک استعمال کیا نہ ایڑی لگائی اور نہ غصہ کی آواز تک نکالی حتیٰ کہ اُسکو سیدھا ہی کر لیا ایسی مردانہ دلیری اور بہادرانہ شجاعت پر فیلبوس نے عش عش کیا اور اِسقدر خوش ہوا کہ خوشی کے مارے پھولا نہ سماتا تھا - سکندر کو اپنی بغل میں لیا اور گھوڑا بھی اُسیوقت اُسے عطا کیا یہہ گھوڑا زندگی بھر سکندر کا سب سے بڑا خوش کرنیوالا خادم رہا - فیلبوس نے ایسی عقل و ادراک کو دیکھکر کہا کہ ایسا لڑکا اب لڑکا نہیں رہا پر پورا آدمی ہو گیا ہو کیونکہ اِس سے آدمیوں کے سے کام نمودار ہوتے ہیں چنانچہ اِسکو حکمت سیکھنے کے معمولی وقت سے تین سال پیشتر ارسطو کی سپرد کر دیا تھا یہاں بھی طالب علمی کی حالت میں اُسنے پرلے درجہ کی لیاقت ظاہر کی اور سیکھہ لیا کہ کیونکر آدمیوں اور دیگر اشیا کو برتنا چاہئے - القصہ بڑی دانائی حاصل کی اور بہت کچھہ سیکھہ لیا

سرکاری خبریں

محمد نجف خاں صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار نے اُنیس تاریخ سے تین مہینے کی رخصت حاصل کی ہی جس تاریخ پر سردار عالمگیر صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیارپور اُن سے چارج لیں اور سردار عالمگیر صاحب کی جگہ وزیر زادہ محمد اکبر خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور ہوشیارپور میں تعینات ہوگئے +

جب بوہول صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اپنی رخصت کے اختتام پر سیالکوٹ میں واپس آئینگے تو جگل کشور صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ تین مہینے کی رخصت پر جائینگے اور حافظ انور علی صاحب قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اُسی ضلع میں عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کا کام بدستور کرتے رہینگے +

... ئے گوپ چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودیانہ کو ۹ جنوری ۱۸۸۳ء یا کسی تاریخ مابعد سے دو مہینہ اور ۱۸ یوم کی رخصت عطا ہوئی +

مسٹر ڈبلیو ایچ برک صاحب اسسٹنٹ کمشنر لاہور ایام غیر حاضری سردار گوربچن سنگ صاحب پروبیشنر نیٹو سول سروس میں جو ایک مہینہ چار یوم کی رخصت پر جاتے ہیں عارضی طور پر جہلم کو تبدیل ہوئے ہیں +

سردار رضا علی خاں صاحب قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ اُس عہدہ سے واپس جاتے ہیں اور اُنکی جگہ سردار ذوالفقار خاں صاحب قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور سے گوجرانوالہ میں تعینات ہوگئے +

نرائن داس صاحب ایم۔ اے منجملہ پاس شدہ امیدواران امتحان عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری جو حال میں بغرض آزمایش لیاقت عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری ہوا تھا قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کئے گئے ہیں۔ اور ضلع فیروزپور میں بجائے مسٹر اے۔ ایف لڈیم صاحب کے جو عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری سے واپس جاتے ہیں تعینات کئے گئے ہیں +

قادر بخش صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جو کیتھل ضلع کرنال میں تعینات ہیں لودیانہ کو بجائے فقیر ظہورالدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے جو مستعفی ہوتے ہیں تبدیل ہوگئے۔ ہدایت علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر فاضل کا کیتھل میں تعینات ہوگئے اور گوبند سہائے صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ سٹلمنٹ آفس ضلع سرسہ فاضلکا میں تعینات ہوگئے +

مرزا سعیدالدین احمد خان صاحب قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع رہتک سے ضلع کرنال کو بجائے عبداللہ آتھم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مستعفی کے تبدیل کئے گئے ہیں +

شہزادہ سلطان ابراہیم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پشاور کو ۲۰ جنوری ۱۸۸۳ء سے ایک ماہ کی رخصت عطا ہوئی ہی اور شاہزادہ اسمٰعیل خانصاحب جو وزیر زادہ محمد عمر خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پشاور کے ایام رخصت میں قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہیں اُنکی واپسی پر بدستور اپنے عہدہ کا کام کرتے رہینگے +

شیخ ارجمند خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر انبالہ کو یکم فروری یا کسی تاریخ مابعد سے تین ماہ کی رخصت عطا ہوئی ہی +

مسٹر جے فرزل صاحب ڈپٹی کمشنر انبالہ کو ۱۵ مارچ سنہ رواں یا کسی تاریخ مابعد سے ایک سال ۹ ماہ کی رخصت فرلو عطا ہوئی غالب ہی کہ مسٹر رابرٹ صاحب

جواب گورگانوہ میں ہیں صاحب موصوف کی جگہ تعینات ہوگئے اور مسٹر ایم میکولف صاحب جو ڈپٹی کمشنر گوروداسپور ضلع گورگانوہ میں ڈپٹی کمشنر مقرر ہوگئے +

فقیر سید برہان الدین صاحب قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع سرسہ سے ضلع منٹگمری کو بجائے حافظ سمندر خان مستعفی کے تبدیل ہوئے ہیں اور مسٹر ایچ۔ ای۔ اے۔ ویکفیلڈ صاحب قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ ضلع سرسہ میں تعینات ہوئے ہیں +

اخبارات تاربرقی

بمبئی۔ ۹ جنوری۔ آج خبر آئی ہی کہ جہاز موسومہ برٹش انٹرپرائیز جس میں ایک ہزار ۴ سو تیرہ من بوجھ اُن کوئلوں کے جو موتھ شیلڈ سے بمبئی کو آرہا تھا کوچین سے فاصلہ پر جل گیا ملاحوں میں سے دس آدمی کوچین میں اُترے ہیں +

لنڈن۔ ۸ جنوری۔ انگریزوں نے معاملات مصر کی بابت جو تجویز کی ہی وہ پہلے پہل باب عالی کی خدمت میں پیش کیجاویگی اور پھر اعلیٰ حکومتوں کو بھیجی جاویگی +

حضور ملکہ معظمہ نے ڈیوک آف کیمبرج صاحب کو بصلہ حسن خدمات متعلق جنگ مصر کے پرنسپل ایڈیکیمپ مقرر فرمایا +

انگلستان اور پرتگال کے درمیان کو گمو کی نسبت جو عہدنامہ ہوا اُسکے رُو سے مقام وہید اگریٹ برٹن کے قبضہ میں آگیا ہی +

پیرس۔ ۱۰ جنوری۔ جنرل چنزی صاحب کا جنازہ شاہی خرچ سے اُٹھایا جاویگا +

قاہرہ۔ ۱۰ جنوری۔ سر ایولن وڈ صاحب نے کرنیل ٹیلر

صاحب کو سواران مصر کا کمانڈر مقرر کیا کرنیل وگمن صاحب کمانڈر توپخانہ ہوئے اور کرنیل گرنفال صاحب متعلق نمبر ۲ انگریزی و مصری بریگڈ کے کمانڈر مقرر ہوئے +

لنڈن۔ ۸ر جنوری۔ مسٹر گلیڈسٹون صاحب کسیقدر علیل ہیں۔ ڈاکٹر کلارک صاحب جن کو ہورڈن میں بُلایا گیا ہی۔ کہتے ہیں کہ یہہ علامت کثرت کار کے سبب ہوئی ہی۔ اسواسطے نہیں اب آرام کرنا چاہئے +

لنڈن۔ ۹ر جنوری۔ مسٹر گلیڈسٹون صاحب کو انفلوینزا کا عارضہ ہی۔ مگر کوئی خوفناک علامت نہیں ہی +

سر چارلس ڈلک صاحب بمقام چلسی کے واسطے پھر ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔ کسی شخص نے مخالفت نہیں کی +

جنرل سر ہربرٹ میکفرسن صاحب بمقام برنڈزی سے جہاز موسومہ کاشغر میں سوار ہوکر روانہ ہند ہوئے۔

مدراس۔ ۹ر جنوری۔ ہائی کورٹ مدراس نے آج اُس اپیل کا فیصلہ دیا کہ جو مفسدہ سیلم کے متعلق دس سرغنوں نے کی تھی۔ مسمی سندرم چتی پر حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا قایم رہی۔ برابابو ولی وکیل بری کیا گیا۔ مسمی درویل چتی جس پر دس ہزار روپیہ جرمانہ ہوا تھا بری کیا گیا۔ اسی طرح اَور چند آدمی سزا سے بری کئے گئے اور بہت سے آدمیوں پر سزائے تجوزہ عدالت ماتحت قایم رہی +

بمبئی ۱۰۔ جنوری۔ گورنر صاحب بہادر خاندیش کے دورہ سے آج صبح یہاں واپس آئے ۸ر جنوری کو بمقام ناسک کے باشندوں نے جناب ممدوح کی خدمت میں ایک ایڈریس پیش کیا جسکے جواب میں جناب گورنر صاحب بہادر نے معاملہ لوکل سلف گورنمنٹ کی بابت کچھ بیان کیا +

...ران صاحب بہادر کی صدارت میں دوشنبہ کے دن پونا میں ایک عام مجلس ہوئی جس میں تجویز ہوا کہ ایک دکھن ایسوسی ایشن قائم ہوکر جاہل اور ناتربیت یافتہ اقوام میں اعلیٰ درجہ کی تعلیم کو تقویت دیوے۔ ڈاکٹر ہنٹر صاحب نے ایک چٹھی ارسال کی اور لکھا کہ پانچ ہزار روپیہ کا سود ۵ برس کے واسطے میں دونگا +

لنڈن۔ ۱۰ر جنوری۔ فروری کے مہینہ میں حضور شہزادہ ویلز اکسفورڈ میں انڈین انسٹیٹیوٹ کی بنیاد اپنے دست مبارک سے رکھینگے +

نہر سویز کی کمپنی نے اِس نہر کے ساتھ دوسری نہر کا بنانا فی الحال ملتوی کیا اور تین جدید سٹیشن بنیں گے +

مدراس۔ ۱۰ر جنوری۔ مفسدہ سیلم کے متعلق تین اور ملزم اپیل پر رہا کر دئے گئے ہیں مدراس میڈیکل سروس سے تین ابریگیڈ سرجن مستعفی ہونے والے ہیں اور ڈاکٹر ڈی مسٹر صاحب و ڈاکٹر گروکر صاحب و ڈاکٹر ایڈم صاحب اُنکی بجائے ترقی ہونگے +

کلکتہ ۱۱ر جنوری۔ کل کے دن ایک خاص کمیٹی اِس غرض سے قائم ہوئی کہ شہر کی حفظ صحت کی حالت پر غور کرے۔ کیونکہ پچھلے دنوں کی بہت سی قباحتیں معلوم ہوئی ہیں +

پیرس ۱۰ر جنوری۔ فرانس کے اخبارات ابھی تک اس رائے پر قائم ہیں کہ فرانس کی ملکی حالت مصر میں قائم رکھنی چاہئے +

کلمبو۔ ۱۱ر جنوری۔ عربی پاشا اور رئیس کے ہمراہی چُپ چاپ کلمبو میں قیام پذیر ہیں۔ یہاں کے باشندے اُنکے جہاز سے اُترتے وقت دیکھنے کے لئے جوق جوق جمع تھے۔ سب کے سب اپنے سفر اور وطن آئندہ سے بہابت خوش ہیں اور انگریزی سیکھنے میں مصروف ہیں +

رنگون ۱۱ر جنوری۔ کل مولمین میں میونسپل انتخاب ختم ہوگئے۔ تین سوداگر مسٹر کنیڈی اور مسٹر میکال اور مسٹر فوکرا اور ایک بیرسٹر مسٹر سٹرلینڈ اور ڈاکٹر ولکی منتخب کئے گئے ہیں اور یہی پانچوں امیدوار ایک عام جلسہ میں تجویز کئے گئے تھے +

قاہرہ۔ ۱۱ر جنوری۔ انگریزی کنٹرولر جنرل اور اُسکے سکرٹری نے استعفا دیا۔ اُنکا استعفا خدیو مصر نے منظور کر لیا۔ مصر سے ایک حصہ انگریزی فوج کے واپس آنے کی جو افواہ اُڑی تھی سرکاری طور سے اُسکی تکذیب کی گئی۔ خدیو کے فرمان سے ایک کمیشن مقرر ہوئی جو معاوضہ نقصان تعین کریگی اور واپس پریسیڈنٹ اس کمیشن کے مصری ہونگے۔ دول عظام کے کمشنر علیحدہ علیحدہ مقرر ہونگے مگر چھوٹی سلطنتوں کا ایک ہی کمشنر مقرر ہوگا۔ و ...ب دعووں کا کمیشن اقرار نہ کریگی +

پیرس ۱۱ر جنوری۔ ایم بگنیا کا جنازہ کل نالس کو بھیجا جاویگا اور دوسرے روز مدفون ہوگا +

لنڈن ۱۲ر جنوری۔ مسٹر گلیڈسٹون صاحب اپنے کمرے میں بیمار پڑے ہیں اُنکے ڈاکٹر اُنکو کام کرنے سے منع کرتے ہیں +

مدراس۔ ۱۲ر جنوری۔ جہاز سدرن مانرک کو جو سمندر میں تباہ ہوگیا تھا حاجی محمد بادشاہ سعید اور ایک اَور شخص نے بائیس ہزار ۹ سو روپیہ کو خرید کر ۲۸ ہزار ۷ سو روپیہ کو فروخت کر دیا۔ بچی ہوئی کشتیاں اور مختلف اسباب جہاز وغیرہ دوشنبہ کو مسٹرس کنگ اور کمپنی سوداگر کی معرفت نیلام ہوگا +

رنگون ۱۲ر جنوری۔ مقدمہ ہیر بنام مینی (رنگون گزٹ) کی شہادتیں آج ختم ہوئیں۔ فیصلہ ابھی نہیں سُنایا گیا۔ ایک اَور قیدی جسکی میعاد ۱۸ ماہ کے پورے ہونے میں صرف دو ماہ باقی تھے جیلخانہ کے باہر کام کرتے ہوئے بھاگ گیا +



بمبئی ۱۳ جنوری - مسٹر ایم بالفور نے اپنا ارادہ کنارہ کشی بینک بمبئی سے کل ظاہر کیا جسکے تقریباً ۱۵ سال سے سکرٹری تھے اور خزانچی بھی رہے تھے - کل بمبئی کارپوریشن میں مسٹر گوکل داس جگ موہن داس نے یہہ بات پیش کی کہ ایک کمیٹی کارپوریشن جس میں ۶ ممبر کئے جاویں تاکہ غور کرکے با اتفاق میونسپل کمشنر دربارہ اصلاح میونسپل ایکٹ رپورٹ کرے اور ایسا مسودہ قانون تیار ہو جس سے شہر بمبئی میں تجویز انتظام خود اختیاری عمل پذیر ہو جسکو گورنمنٹ ہند نے نافذ کیا ہی - ٹون کونسل میں کل اس امر پر غور ہوا کہ بمبئی میں مانٹ دی پیٹ یعنے قرضہ دینیوالا بنک غریبوں کے لئے جاری کیا جاوے اور میونسپل کمیٹی اسکی سرپرستی کرے - یہہ تجویز بموجب درخواست میونسپل کمشنروں کے ہی - ڈاکٹر بلنگ طولانے تقریر میں سمجھایا کہ فرانس میں روپیہ قرض دینے والے بنکوں کی کارروائی کسطرح ہوتی ہی انہوں نے امید کی کہ اہل شہر بمبئی اپنی فیاضانہ طبایع پر خوب مشہور ہیں اور آگے بڑھکر اس کام میں اعانت کرینگے جسکا خاص مقصد یہہ ہی کہ غریب مفلس اشخاص لالچی بیرحم اور نہ رعایت کرنے والے بنیوں اور سودخوروں سے محفوظ رہیں - اسپر میونسپل کمشنر نے کہا کہ میں حتی المقدور اس تجویز کو پورا کرونگا جو بمبئی میں قرار دیا جاوے +

کلکتہ ۱۲ جنوری - آج کی لیجس لٹیف کونسل میں ملک متوسط کے انتظام خود اختیاری کا مسودہ قانون بعد کسیقدر مباحثہ کے پاس ہوا صرف دفعہ ۳۴ میں زبانی ترمیم ہوئی - مسودہ قانون پیشی کے وقت مسٹر کراسٹ ویٹ نے کامل احتیاط سے صراحت کی کہ اس مسودہ کا فلان منشا ہی اور عموماً فلان امور در کار ہیں - سید احمد خان نے اس تدبیر کی بابت بہت کچھ اعانتی تقریر کی اور ایک خفیف اعتراض کے بعد راجہ شیو پرشاد نے بھی تائید کی - مسٹر ہنٹر نے اس مسئلہ میں صرف تعلیمی صیغہ پر اعانتی تقریر کی - مسٹر ابرٹ نے محض انگلش خیال سے اسپر تذکرہ خیال - بیان یہہ تھا کہ ہرچند انگلستان ہندوستان میں بہت کچھ تفاوت ہی تاہم حکمت عملی کے اصول کچھ ایسے ہیں کہ یہاں اور انگلستان میں انسے کوئی انگلش بے پروائی نہیں کر سکتا - مسٹر جبس نے بطور دیرینہ ممبر سول سروس کی اسکی اعانت کی اور کہا کہ یہہ وہ حکمت عملی ہی جسکو میں نے مدت سے پسند کیا تھا - حضور ویسرائے نے اپنے بیان میں فرمایا کہ یہہ صاف ذہن نشین ہو کہ اس مسودہ قانون کا نفاذ صرف ملک متوسط میں ہوگا اور بوجہ من الوجوہ قابل یقین سمجھا جاوے کہ اُن صوبوں کے واسطے بہر طور موزون ہی اور بیشک اس میں بہت ایسی باتیں ہیں کہ اکثر لوکل گورنمنٹیں اپنے حلقہ ماتحت عام رعایا کے لئے اُن کو لابدی اور بعید ضروری سمجھیگی حضور ویسرائے نے آخر میں کہا کہ مسٹر مارسن لوکل انتظام خود اختیاری میں کسقدر دلاویزی ظاہر کرتے ہیں - یہہ دلاویزی تو اُن کو گورنمنٹ حال کی توجہ اور تجویز سے بہت پہلے سے ہی اور اپنا عقیدہ ظاہر کیا کہ مسٹر مارسن اس قانون کو یقیناً جاری کرینگے اس میں کسیطرح شبہ نہیں کیونکہ وہ تہ دل سے ہر امر کو پسند اور منظور کرتے ہیں - کونسل ۱۵ ماہ حال تک ملتوی رہی +

قاہرہ ۱۲ جنوری - لارڈ ڈفرن نے خدیو کو اطلاع دی کہ بموجب درخواست گورنمنٹ مصر کے برٹش گورنمنٹ نے کنٹرول واپس لیا - لارڈ ڈفرن نے تجویز کیا کہ ایک مالی مشیر مقرر ہو جو انتظام میں مداخلت نکریگا +

قسطنطنیہ ۱۲ جنوری - گورنمنٹ ٹرکی کے روبرو برٹش یادداشت متضمن انتظام مصر پیش ہوئی اور آزادانہ آمد و رفت نہر سویز کا بھی ذکر ہی اور برٹش قطعاً جن شرایط سے واپس لیجائیگی اُن کا بھی بیان ہی +

کلمبو ۱۳ جنوری - عربی پاشا نے اثناء راہ میں زبان انگریزی سیکھنے کی کوشش کی - یہہ تحقیقات منظور ہی کہ اخبارات اُنکے حق میں کیا لکھ رہے ہیں اُنکو سر ولیم گریگری سے ملاقات ہونیکی اُمید ہی عربی پاشا کے مزاج میں کسیقدر پژمردگی اور خاموشی ہی - احمد فہمی چاہتے ہیں کہ شہر کے باہر زراعت کا ڈھنگ ڈالیں +

لنڈن ۱۳ جنوری - مسٹر گلیڈسٹون مقام کینس کو جانے والے ہیں - مقدمہ بلیٹ بنام لازکی ازسرنو تحقیقات ہوگی کیونکہ فیصلہ خارج کیا گیا +

لنڈن ۱۴ جنوری - مسٹر چمبرلین کے یہاں فرزند تولد ہوا - اعلیٰ افسران پولیس ڈبلن کی سازش دریافت ہوئی اور ۲۰ آدمی اس میں گرفتار ہوئے - قیدیوں کا مقدمہ ایک ہفتہ تک ملتوی رہا گرفتار شدہ پر شک ہی کہ انہیں فینکس پارک اور دیگر واقعات قتل کے مجرم بھی ہیں +

التماس - مشتریان اخبار نور افشاں کی خدمت میں التماس ہی کہ آجکل حساب گذشتہ کی صفائی ہو رہی ہی - اور بہت سے صاحبان کے ذمہ بقایا قیمت اخبار نور افشاں واجب ہی سو براہ مہربانی بہت جلد بذریعہ منی آرڈر بقایا قیمت بھیجدیں تاکہ معاملہ حساب کا صاف ہو +

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہی جس میں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں - اول آرٹیکل دینی و دنیوی - دوئم مضامین مالی و ملکی جن سے فائدہ خلق عام ہو - سوئم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ - چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے - پنجم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کے واسطے بلا محصول عہ اور معہ محصول عہ دو پرچہ کے واسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ عہ ۱۲ معہ محصول جو کوئی چھہ پرچے اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا اور جو کوئی بارہ پرچہ منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بیبل کی دیجاوے گی قیمت پیشگی لیجاوے گی بغیر قیمت پیشگی روانہ نہ ہوگا +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا